شرک

سب گناہوں سے بڑا گناہ ہے

تحریر: مولانا زبیر احمد طیب خطیب راچڈیل - برطانیہ

(عن عبداللہ ابن مسعودؓ قال: سألت رسول اللہ ﷺ أی الذنب أعظم عنداللہ؟ قال أن تجعل للہ ندًا و ھو خلقک) [صحیح مسلم]

''حضرت عبداللہ بن مسعودؓ سے روایت ہے کہ میں نے رسول اللہ ﷺ سے پوچھا کون سا گناہ اللہ تعالیٰ کے نزدیک سب سے بڑا گناہ ہے؟ آپ ﷺ نے فرمایا کہ تو اللہ کا شریک یا اس کے برابر کسی اور کو بنائے حالانکہ تجھے اللہ نے پیدا کیا۔'' انسان کیلئے صوم وصلوٰۃ کی پہچان کرنے سے پہلے توحید کے معنی کا حقیقی مفہوم معلوم کرنا زیادہ اہم ہے۔ ایمان باللہ کے عظیم ترین مراتب میں سے اس بات کی گواہی دینا ہے کہ اللہ کے سوا کوئی دوسرا الٰہ نہیں۔ انسان اس کی شہادت دے کہ الوہیت ساری کی ساری اللہ کیلئے ہے اس میں کسی نبی، ولی، جن، فرشتہ، یا پیر کیلئے ذرا برابر بھی حصہ نہیں۔ کسی کو بھی اللہ کا شریک ٹھہرانا اللہ کی ناراضگی اور اس کے غیض وغضب کا سبب بنتا ہے۔ اللہ تعالیٰ شرک کبھی معاف نہیں کرے گا ﴿**ان اللہ لا یغفر أن یشرک بہ و یغفر ما دون ذلک لمن یشاء**﴾ [النساء:۱۱۶]

اللہ تعالیٰ کے ہاں شرک کی بخشش ہی نہیں اس کے سوا اور سب کچھ معاف ہوسکتا ہے جسے وہ معاف کرنا چاہے۔ اگر کوئی شخص یہ کہے کہ میں تو اللہ کے سوا کسی کی عبادت نہیں کرتا لیکن مزاروں اور قبروں پر ہونے والے شرک وکفر پر کوئی اعتراض نہیں کرتا یا ان کو روکنے یا منع کرنے کا کوئی ارادہ نہیں رکھتا اور ان خرافات کو نہیں سمجھتا تو وہ انسان بھی اپنے کلمے ''**لا الہ الا اللہ**'' میں جھوٹا ہے۔

شرک ظلم عظیم ہے

﴿**ان الشرک لظلم عظیم**﴾ [لقمان:۱۳] ''بے شک شرک سب سے بڑا ظلم ہے۔'' کسی کا حق چھین کر دوسرے کو دینا ہی ظلم ہے سو جس نے اللہ کے ساتھ شرک کیا، اس کا ارتکاب کیا تو گویا اس نے اللہ کا حق مخلوق کو دیا۔ عبادت اس کیلئے کی کہ جو اس کا مستحق نہیں، شفاء اس سے مانگی جو خود محتاج تھا۔

ہر مسلمان کیلیئے لازم ہے کہ توحید کا علم حاصل کرے اور اس کا علم حاصل کرنا ہر مؤمن پر فرض ہے۔

جو شخص اللہ کے علاوہ کسی اور سے اولاد، بیماری سے شفاء، بگڑی بنانے والا، مصیبت کے وقت مدد غیر اللہ سے مانگتا ہے تو یہ شخص اس جیسا ہی ہے جو کہ بتوں کو پوجتا ہے اور پتھر کے سامنے سجدہ ریز ہوتا ہے یہ دونوں اللہ کے ساتھ شرک میں برابر ہیں۔

مشرک جنت میں نہیں جاسکتا

﴿انه من یشرک باللہ فقد حرم اللہ علیه الجنة و مأوٰہ النّار﴾[المائدہ:۷۲] ''جس نے اللہ کے ساتھ شرک کیا اس پر اللہ نے جنت حرام کردی اور اس کا ٹھکانہ جہنم ہے۔'' نبی ﷺ نے حضرت معاذ رضی اللہ عنہ کو وصیت فرمائی کہ (لا تشرک باللہ شیئًا و ان قتلت أو حرقت)[مسند احمد] ''اے معاذ رضی اللہ عنہ اللہ تعالیٰ کے ساتھ کسی کو شریک نہ کرنا خواہ قتل کردیئے جاؤ یا جلا دیئے جاؤ۔'' یعنی اپنے آپ کے ٹکڑے کروا لینا یا اپنے آپ کو آگ میں جلا لینا اس سے بہتر ہے کہ اللہ کے ساتھ شرک کیا جائے اور یہ اللہ کا حق ہے بندوں پر کہ اس کے ساتھ شرک نہ کیا جائے۔

ایک دفعہ حضرت معاذ بن جبل رضی اللہ عنہ نبی ﷺ کے پیچھے عفیر نامی سواری پر سوار تھے یہ صحیح مسلم میں حدیث ہے کہ آپ ﷺ نے آواز دی ''اے معاذ رضی اللہ عنہ میں نے کہا لبیک و سعدیک اے اللہ کے رسول میں حاضر ہوں، آپ ﷺ نے فرمایا (هل تدری ما حق اللہ عزّوجلّ علی العباد) کیا تم جانتے ہو کہ بندوں پر اللہ کا کیا حق ہے؟ حضرت معاذ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میں نے عرض کیا کہ (اللہ و رسوله أعلم) اللہ اور اس کے رسول بہتر جانتے ہیں۔ آپ نے فرمایا (فان حق اللہ علی العباد ان یعبدوہ و لا یشرکوا به شیئًا)[صحیح مسلم] بے شک بندوں پر اللہ تعالیٰ کا حق یہ ہے کہ بندے صرف اسی کی عبادت کریں اور اس کے ساتھ کسی کو شریک نہ بنائیں۔''

مشرک کیلیئے مغفرت کی دعا کرنے سے نبی ﷺ کو بھی منع کردیا

جب نبی ﷺ نے اعلان نبوت فرمایا تو نبی ﷺ کے چچا ابو طالب نے ہر مشکل گھڑی میں بڑی جرأت اور استقامت کے ساتھ آپ ﷺ کا ساتھ دیا اور کفار کے مظالم و بربریت کے سامنے مضبوط دیوار

بن کر کھڑے رہے۔ شعب ابی طالب میں آپ ﷺ کے ساتھ آپ کا چچا ابوطالب بھی تین سال تک قید رہا۔ ایک دفعہ مکہ والوں نے آپ ﷺ کو قتل کرنے کا منصوبہ بنایا تو ابوطالب نے حرم شریف میں علی الاعلان مرنے مارنے کی دھمکی دی مگر پورے مکہ کی دشمنی مول لینے کے باوجود ایمان نہ لائے۔ کلمہ پڑھے بغیر فوت ہوئے۔ آپ ﷺ نے فرمایا چچا میں تیرے لیے بخشش کی دعا کرتا رہوں گا جب تک اللہ مجھے روک نہ دے (ما كان للنبی و الذين امنوا أن يستغفروا للمشركين و لو كانو أولی قربی من بعد ما تبين لهم انهم أصحب الجحيم)[التوبۃ:۱۱۳] ''نبی کو اور ایمان والوں کیلئے یہ بات لائق نہیں ہے کہ مشرکوں کیلئے مغفرت کی دعا کریں چاہے وہ ان کے رشتہ دار ہی کیوں نہ ہوں جبکہ ان پر یہ بات کھل چکی کہ وہ جہنم کے مستحق ہیں۔''

اللہ نے اپنے پیارے نبی کو بھی اپنے مشرک چچا کیلئے دعا مغفرت کرنے سے روک دیا۔ بخاری شریف میں ہے کہ حضرت ابرہیم علیہ السلام اپنے باپ کیلئے قیامت کے دن سفارش کریں گے تو اللہ تعالیٰ فرمائیں گے ﴿انی حرمت الجنة علی الكافرين﴾ ''میں نے کافروں کیلئے جنت حرام کر دی۔'' یہ کہہ کر ابراہیم علیہ السلام کی سفارش کو رد کر دیا جائے گا۔

اگر نبیوں سے شرک سرزد ہوتا تو اللہ ان کے اعمال بھی غارت کر دیتا

سورۃ الانعام آیت نمبر 83 سے لے کر آیت 87 تک اٹھارہ نبیوں کا نام لے کر فرمایا ان سب کا بلند مرتبہ ہے ان کو ہم نے فضیلت دی اور سیدھا راستہ دکھایا یعنی ابراہیم، اسحٰق، یعقوب، نوح، داؤد، سلیمان، ایوب، یوسف، موسیٰ، ھارون، زکریا، یحیٰ، عیسیٰ، الیاس، اسمٰعیل، یسع، یونس، لوط علیہم السلام ان سب کا ذکر خیر فرما کر ارشاد فرمایا ﴿و لو أشركوا لحبط عنهم ما كانو يعملون﴾ ''اگر کہیں ان لوگوں نے شرک کیا ہوتا تو ان کے بھی سب (نیک) اعمال ضائع کر دیتا۔'' اللہ ذوالجلال والاکرام نے اپنے پیارے نبی ﷺ کو بھی مخاطب کرتے ہوئے فرمایا ﴿و لقد أوحی اليک و الی الذين من قبلک لئن أشركت ليحبطن عملک و لتكونن من الخاسرين﴾ [الزمر:۶۵] '' اے نبی ﷺ تمہاری طرف اور تم سے پہلے گزرے ہوئے انبیاء علیہم السلام کی طرف یہ وحی بھیجی جا چکی ہے کہ اگر تم نے شرک کیا تو تمہارا کیا کرایا عمل ضائع ہو جائے گا اور تم خسارہ پانے والوں میں سے ہو جاؤ گے۔''